REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشآء
عسٰی ان یبعثک ربک مقامًا محمودًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم شنبہ

۲۹ جمادی الثانی ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۰ صلح ۱۳۳۸ ہش | ۱۰ جنوری ۱۹۵۹ء | نمبر ۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو باوجود علالت۔ کمزوری طبع اور سردی کی شدت کے دینی امور میں ازحد مصروف رہنا پڑتا ہے۔ احباب خصوصیت سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین

روس اس سال ستمبر میں متعدد سیاروں پر راکٹ اتارے گا

چاند کی جانب انسان بردار راکٹ بھیجنے کا ارادہ۔ روسی سائنسدان کا اعلان

ماسکو ۹ جنوری۔ روس کے سائنسدان اور راکٹ کے امور کے ماہر بلاگونرادوف نے اعلان کیا ہے کہ روس اسی سال ستمبر میں زہرہ، مریخ اور چاند پر راکٹ اتار دے گا۔ نیز چاند کی جانب ایک ایسا راکٹ بھی بھیجا جائے گا۔ جس میں آدمی سوار ہوگا۔ علاوہ ازیں ایک روسی سائنسدان کو راکٹ میں بٹھا کر سورج کی جانب چار سو میل تک بھیجا جائے گا۔ اس روسی ماہر نے ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ ان سیاروں پر اترنے اور ان کی جانب سفر کرنے کے متعلق اب اتنی معلومات حاصل ہو چکی ہیں۔ کہ اس سلسلہ میں مزید کچھ جاننے کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ ستمبر میں جس آدمی کو راکٹ میں سوار کر کے دوسرے سیاروں میں بھیجنا مقصود ہے اسے قریباً ۲ ماہ کے عرصہ سے خصوصی تربیت دی جا رہی ہے۔ وہ راکٹ کے ذریعہ چاند کے مدار میں داخل ہو کر مکمل حالات کا پتہ لگائے گا۔ اور اگر چاند پر زندگی موجود ہوئی۔ تو روس چاند پر آدمی اتار دے گا۔ جسے سال کے آخر تک واپس زمین پر اتار لیا جائے گا۔

مصر اور برطانیہ کے مالی اختلافات ختم ہو گئے

عالمی بینک کے صدر یوجین بلیک کے مشن کی کامیابی

قاہرہ ۹ جنوری۔ معتبر ذرائع کے حوالے سے قاہرہ کے اخبارات نے یہ اطلاع شائع کی ہے کہ مصر اور برطانیہ کے مالی اختلافات ختم کرانے کے سلسلہ میں عالمی بینک کے صدر مسٹر یوجین بلیک کا مشن قریب کامیاب ہو گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ متحدہ عرب جمہوریہ نے برطانیہ کی تازہ ترین تجاویز قبول کر لی ہیں الاہرام نے لکھا ہے کہ اب مالی سمجھوتے کو آخری شکل دینے کے سلسلہ میں برطانوی وفد کو قاہرہ آنے کی دعوت دی گئی ہے۔ اخبار نے امید ظاہر کی ہے کہ وفد عنقریب یہاں پہنچ جائے گا۔ دریں اثناء مسٹر یوجین بلیک نے اخباری نمائندوں کو بتایا ہے کہ ابھی بات چیت جاری ہے۔ ادھر باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ کے حکام سے یوجین بلیک کی بات چیت ہفتہ سے پہلے ختم ہو جائے گی۔

ہمرشول کی محمود فوزی سے ملاقات

قاہرہ ۹ جنوری۔ اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ہمرشول نے کل یہاں متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود فوزی سے ۲ گھنٹے تک بات چیت کی۔ مسٹر ہمرشول کے ہمراہ اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج کے کمانڈر میجر جنرل برنز بھی تھے۔ — قاہرہ ۹ جنوری مصری ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ وزیر اعظم فرحت عباس نے کل رات صدر ناصر سے مشرق وسطیٰ کے امور اور الجزائر کے مسائل پر بات چیت کی۔

فرانس میں جنرل ڈیگال نے صدارت کا عہدہ سنبھال لیا

پیرس ۸ جنوری۔ جنرل ڈیگال نے کل پانچویں فرانسیسی جمہوریہ کے پہلے صدر کی حیثیت سے اپنا عہدہ سنبھال لیا۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد انہوں نے نئے آئین کے تحت مسٹر مائیکل دیبر کو نیا وزیر اعظم مقرر کیا ہے۔

تبلیغی نمائش

مزید دو روز کھلی رہے گی

لجنہ اماء اللہ کی اس خواہش پر کہ ربوہ کی مستورات کے لئے نمائش دیکھنے کا موقعہ فراہم کیا جائے۔ دس اور گیارہ جنوری یعنی ہفتہ اور اتوار دو دن مقرر کئے گئے ہیں۔ ان دو دنوں میں ۲ بجے بعد دوپہر سے ۴ بجے تک مستورات نمائش دیکھ سکتی ہیں۔ یہ نمائش کمیٹی روم دفاتر تحریک جدید میں ہے۔

وکالت تبشیر ربوہ

استنبول میں دھماکہ کی وجہ

انقرہ ۹ جنوری۔ سرکاری طور پر تحقیقات کے بعد بتایا گیا ہے۔ کہ ۶ جنوری کو استنبول کے پریس سنٹر میں جس حادثے سے کئی عمارتیں تباہ ہو گئی تھیں وہ معدنیات کی ایک کمپنی کے دفتر میں پچاس ہزار تین سو پاؤنڈ سے زائد ذخیرہ کردہ ڈائنامیٹ کے پھٹنے سے ہوا تھا۔ اس حادثے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد سرکاری طور پر ۳۲ بتائی گئی ہے۔

لیبیا کو روسی امداد کی پیشکش

بن غازی ۹ جنوری روس نے لیبیا کو اقتصادی اور فنی امداد کی جو پیشکش کی ہے۔ حکومت لیبیا نے اس کا مطالعہ کرنے کیلئے ایک خاص کمیٹی کی تشکیل کی ہے۔ ایک اطلاع کے مطابق جب تک امریکہ اور لیبیا کے سمجھوتے پر نظر ثانی مکمل نہیں ہو جاتی حکومت روسی پیشکش کے بارہ میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں کرے گی۔

★ خوشنما
ساڑھیاں
برکت علی اینڈ کمپنی ساڑھی والے
کمرشل بلڈنگ لاہور

فون نمبر ۲۶۲۳
فرحت علی جیولرز
۳۹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۵۹ء

وقفِ جدید

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے بعد اللہ تعالیٰ نے سلسلہ خلافت جاری کیا۔ اور آپ کے خلفاء جو تحریکیں احمدیت کی تقویت کے لئے شروع کرتے ہیں یقیناً وہ الٰہی راہ نمائی سے ہوتی ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی خلافت کے آغاز سے ہی اسلام اور احمدیت کو آگے بڑھانے کے لئے بفضل خدا ایسے ایسے کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ جن کی عظمت اور اثر کی وسعت سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ تمام کارنامے اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی سے ہی سرانجام پائے ہیں۔ اور جو تحریکیں آپ نے اپنے اس عہد سعادت عہد میں شروع کی ہیں خود ان کی کامیابی واضح کرتی ہے کہ یہ تحریکیں اللہ تعالیٰ کے اشارے سے ہی شروع ہوئی ہیں۔ وقف زندگی کی تحریک اور پھر تحریک جدید کا تجربہ اس بات کے گواہ ہیں کہ جماعت کی سرگرمیوں کو تیز تر کرنے میں خود اللہ تعالیٰ کا ہاتھ کام کر رہا ہے۔

انہی تحریکوں میں سے ایک تحریک وقف جدید کی تحریک بھی ہے اور اگرچہ یہ تحریک ابھی اپنے آغاز کی منزل میں ہے۔ لیکن جیسا کہ کہتے ہیں ہونہار پروا کے چکنے چکنے پات یہ آغاز اتنا خوش آئند ہے کہ ایک مومن کے لئے یہ پیشگوئی کرنا کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔ کہ یہ بیج پھوٹ کر جلد ہی درخت کی صورت اختیار کرلے گا جس کے ثمرات سے اہل دنیا کے دامن بھرپور ہو جائیں گے۔

یکم جنوری سے "وقفِ جدید" کا دوسرا سال شروع ہوتا ہے۔ تحریک کی مختلف شقیں احباب کو معلوم ہیں۔ پہلے تو ان واقفین کی ضرورت ہے جو اپنی زندگیاں وقف کریں۔ پھر اس کے لئے مالی امداد کی ضرورت جس کی دو شکلیں ہیں اول روپیہ اور دوسرے اراضی کا وقف۔

احباب کو معلوم ہے کہ اس تحریک کا پورے جوش سے خیر مقدم ہوا ہے۔ اور زندگی وقف کرنے والوں روپیہ اور زمین دینے والوں نے بڑی مسرت کے ساتھ اپنے امام کی آواز پر لبیک کہا ہے۔ چنانچہ دوسرے سال کے آغاز پر خود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پچھلے سال کے وعدہ پر اضافہ کرتے ہوئے کچھ صد روپیہ کا وعدہ فرمایا ہے۔ اس سے جہاں یہ واضح ہوتا ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اس تحریک کی کامیابی کے لئے کتنا جوش رکھتے ہیں۔ یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اس تحریک نے بھی اپنی جڑ پکڑ لی ہے اور اب ضرورت ہے کہ احباب خاص طور پر اس پودے کی نشوونما میں دلچسپی لیں تاکہ یہ پودا جلد از جلد بڑھے۔ اور حضور اپنی آنکھوں سے اس کا شباب دیکھیں اس کی بہاروں کا مشاہدہ کریں۔ اور اس کے بڑھتے ہوئے ثمرات سے لوگوں کو اپنے دامن بھرتے ہوئے ملاحظہ کریں۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ تحریک نہ تو وقتی ہے اور نہ محدود ہے۔ بلکہ یہ تحریک تحریک احمدیت کی وسعتوں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔ اس کو تحریک احمدیت کے ساتھ ساتھ پھولنا اور پھلنا ہے۔ دراصل یہ بھی تحریک جدید کا ہی ایک رُخ ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے۔ کہ تحریک احمدیت کو اللہ تعالیٰ نے جن جن تدابیر سے آگے بڑھانا ہے۔ اور اسلام کی نشر و اشاعت کرنا ہے ان میں سے یہ بھی ایک بنیادی تدبیر ہے۔ اور جب تک اللہ تعالیٰ چاہے اس کو روز افزوں ترقی دیتا چلا جائے گا۔

جیسا کہ ہم نے اشارہ کیا ہے احمدیت کی ترقی کے لئے جو تحریکیں جاری کی جاتی ہیں وہ الٰہی منشاء کے مطابق جاری ہوتی ہیں۔ اور دراصل مختلف اوقات پر یہ تدابیر اللہ تعالیٰ ہی اپنی تحریک کی بنیادیں استوار کرنے اور اس کے استقلال کے لئے کرتا ہے۔ اس لئے تمام ایسی تحریکیں دراصل ایک ہی تحریک کی شاخیں ہوتی ہیں شروع میں خواہ وہ کسی قدر جدا جدا نظر آئیں۔ لیکن جس طرح ایک درخت کی مختلف شاخیں جڑوں کے ساتھ ایک ہی رشتہ سے وابستہ ہوتی ہیں۔ اسی طرح تحریک جدید اور وقف جدید کی جڑ بھی ایک ہی ہے۔ اور یہ دونوں ایک ہی درخت کی مختلف شاخیں ہیں۔ جن کو ایک ہی قسم کے پھول اور پھل لگتے ہیں جو شکل و صورت رنگ و خوشبو اور ذائقہ میں یکساں ہوتے ہیں۔ اس طرح جو اشتراک جڑ سے شروع ہوتا ہے۔ پھولوں اور پھلوں میں جا کر بلکہ پتوں ہی میں ابھر نمایاں ہو جاتا ہے۔ جس سے یہ معلوم کرنا مشکل نہیں ہوتا۔ کہ آئندہ نئی شاخ کو بھی اسی قسم کے پھول پھل لگیں گے۔ جو سابقہ شاخ کو لگ چکے ہیں۔

الٰہی تحریک کی نشوونما اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ قربانی سے وابستہ رکھی ہے یہی وجہ ہے کہ جو لوگ آغاز میں اس کا بیڑا اٹھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے خاص اجر کے وعدے فرمائے ہیں۔ اور قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ سابقین اولین کے لئے جو الٰہی تحریک کی بنیاد اپنی قربانیوں سے استوار کرتے ہیں۔ اپنی خاص خوشنودی کا اظہار کرتا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

رضی اللہ عنھم و رضوا عنہ

یعنی اللہ تعالیٰ ان سے خوش ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ سے خوش ہیں۔ یہ کتنا اونچا مقام ہے۔ اس کا اندازہ کچھ انہی لوگوں نے کیا ہے۔ جنہوں نے آغاز اسلام میں اللہ تعالیٰ کا نام بلند کرنے کے لئے اپنے مال اور اپنی جانیں قربان کر دیں۔ اس لئے ہم جو اپنی بساط کے مطابق وہی کام سرانجام دینے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کا مقام حاصل کرنے کے لئے صحابہ کرام کی طرح اپنا مال اور اپنی جانیں اللہ تعالیٰ کا نام بلند کرنے کے لئے قربان کرنی ہیں۔

علم حدیث اور اسکی افادیت

از مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف

(۲)

علم حدیث اور تاریخ میں احتیاط کے اعتبار سے فرق اور مسلمانوں کا علم اسماء الرّجال

حدیث کے بارہ میں اس قدر احتیاط برتی گئی ہے کہ متنِ حدیث سے پہلے راویوں کا ایک سلسلہ بیان کیا جاتا ہے۔ جسے اصطلاحِ علم حدیث میں سَنَدْ کہا جاتا ہے۔ اور حدیث کی صحت کو پرکھنے کے لئے اس سلسلۂ رُواۃ کا تسلسل اور راوی کا معتمد علیہ ہونا بھی ضروری ہے۔ گویا یہ پرکھنا بھی ضروری قرار دیا کہ حدیث کو بیان کرنے والے کون ہیں۔ ان کے حافظہ اور دیانت کا کیا پایہ ہے۔ کیا دُنیا کے کسی علم میں بھی یہ احتیاط ملحوظ رکھی گئی ہے؟ اس علم کو علمِ روایت کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اور علم حدیث کی اس شاخ پر کئی کئی جلدوں کی ضخیم کتب تالیف کی گئیں۔ اسی لئے بعض مستشرقین نے کہا ہے کہ علم اسماء الرجال کے موجد مسلمان ہی ہیں۔ بایں ہمہ متن کی قبولیت کے لئے صرف یہی کافی نہیں کہ اس کا بیان کرنے والا دیانت دار، متقی اور بلا کا حافظہ رکھنے والا ہے۔ بلکہ متن کو مفہوم کے اعتبار سے پرکھنے کے لئے بھی بعض اصول وضع کئے گئے۔ اس علم کو علم درایت کہتے ہیں۔ محدثین نے علم حدیث میں "الکاذب قد یصدق" (ایک جھوٹا بھی کبھی تو سچ کہہ ہی دیتا ہے) کے اصول کو تسلیم ہی نہیں کیا۔ بلکہ اگر کسی شخص کے دامن کردار پر کبھی جھوٹ کا دھبہ لگا ہے تو یہ حدیث کو پایۂ ثقاہت سے گرا دیگا کیا ایسی پرکھ اور چھان بین کا یہ طریق کسی قوم نے کبھی اختیار کیا۔ ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ تاریخ اور سیرت کی ہر کتاب سے زیادہ قابل اعتماد حدیث کی کتاب ہے۔

قرآن کی موجودگی میں حدیث کا مطالعہ کیوں؟

بعض حلقوں کی طرف سے یہ سوال کیا جاتا ہے۔ کہ جب ہمیں قرآن جیسی کامل کتاب میسر ہے۔ جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے لا یاتیہ الباطل من بین یدیہ ولا من خلفہ۔ تو پھر ہمیں حدیث کے مطالعہ کی جس میں وضع یعنی بناوٹ کی آمیزش ہو گئی ہے۔ کیا ضرورت ہے۔ اس میں کیا شک ہے کہ قرآن کے ہر لفظ کی حفاظت کے متعلق خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے لیکن واضح رہے کہ قرآن ہمیں درختوں کے ساتھ لٹکا ہوا نہیں مل گیا تھا۔ بلکہ اس مقدس کتاب کو وہ دانائے راز لایا تھا جس کی پیروی کی ہمیں ہدایت کی گئی ہے۔ اس نے قرآن کی تشریح اپنے عمل اور اپنے قول سے کی ہے۔ خود قرآن کے نازل کرنے والے خدائے ذوالعرش نے فرمایا تھا کہ جو کچھ رسول تمہیں دے اُسے لے لو اور جس سے وہ منع کرے اس سے رُک جاؤ۔

"ما اٰتکم الرسول فخذوہُ وما نھٰکم عنہ فانتھوا۔"

دوم - قرآن کو قانونِ اوّلین کی حیثیت حاصل ہے اور حدیث کو قانونِ ثانوی کی۔ کیا قانونِ اوّلین کے ساتھ دنیا میں قانونِ ثانوی کا مطالعہ ضروری نہیں ہوا کرتا؟

سوم - کیا قرآن کی موجودگی میں آپ دوسرے اسلامی علوم کا مطالعہ نہیں کرتے؟ پھر حدیث کے مطالعہ سے گریز کیوں کیا جائے۔

چھارم - ہم حدیث کا قرآن کے مقابل مطالعہ کرنے کے لئے نہیں کہتے اور نہ اُسے صحت میں قرآن کے برابر قرار دیتے ہیں لیکن اس میں شک نہیں ہے کہ اس میں دنیا کے تمام منقولی علوم سے زیادہ احتیاط ملحوظ رکھی گئی ہے۔ جہاں تک بناوٹ کی آمیزش کا سوال ہے یہ درست ہے کہ حدیث کی کتب میں بعض وضعی احادیث بھی آ گئی ہیں لیکن کسی کا یہ کہنا کہ یہ حدیث وضعی ہے اس امر کی واضح دلیل ہے کہ وضعی حدیث کو صحیح حدیث سے الگ کر دیا گیا ہے۔ ہمارے زمانہ سے بہت پہلے اس ضمن میں اصول وضع کر کے حدیث کی ہر طرح چھان پھٹک کر دی گئی ہے کہ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے اور یہ آپؐ کا قول نہیں ہے۔ بلکہ میں پوری ذمہ داری کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ حدیث کے بارہ میں جو احتیاط برتی گئی ہے وہ باقی الہامی کتب کے بارہ میں بھی روا نہیں رکھی گئی۔ چہ جائیکہ ان مذاہب کے بانیان کے حالات کے بارہ میں۔ پس سقیم اور وضعی احادیث کو الگ کر دینے کی وجہ سے حدیث کی ثقاہت کا پایہ تو اور بھی بلند ہو جاتا ہے۔

حدیث کی افادیّت

یہ امر بھی مسلّم ہے کہ سیرت اور شخصیت کا مطالعہ انسان میں اعلیٰ اخلاقی قدریں پیدا کرنے کا ایک بڑا سبب ہے۔ پھر اس عظیم شخصیت کی سیرت کا مطالعہ کیوں مفید نہیں جس نے مکہ میں دس سال ہر قسم کے ظلم سہہ کر مدینہ کی تیرہ سالہ زندگی میں دُنیا کی کایا پلٹ کر رکھ دی۔ جو مکہّ سے صرف ایک ساتھی کے ساتھ چھپتا چھپاتا مدینہ پہنچا تھا لیکن جب اس نے مکّہ کا آخری بار سفر فرمایا تھا تو میدانِ عرفات میں اس کے زندگی بخش پیغام کو سُننے کے لئے ایک لاکھ چوالیس ہزار عشاق گوش بر آواز تھے۔ جس نے عرب کے وحشیوں کو دنیا کا معلّم بنا دیا۔ اس کی زندگی کا مطالعہ کیوں ضروری نہیں اور اس کی سیرت کے مطالعہ کے لئے بہترین ذخیرہ اور اصل منبع حدیث ہے۔

آپ نپولین کی زندگی کا مطالعہ ضروری خیال کرتے ہیں۔ آپ جمال الدین افغانی کی زندگی کا مطالعہ ضروری سمجھتے ہیں تو رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا مطالعہ کیوں ضروری نہیں؟

دوم - حدیث کا مطالعہ آپ کے دل کی کائنات میں تبدیلی پیدا کرنے کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ وقت اس امر کی اجازت نہیں دیتا ورنہ میں عرض کرتا کہ کس طرح حضرت معاویہ رضؓ جیسا جابر امیر ایک حدیث سُن کر بھرے دربار میں رو رو کر ہلکان ہوا تھا۔ اور کس طرح حدیث کو بیان کرتے وقت ابوہریرہؓ خوفِ خدا سے غش کھا کھا جاتے تھے۔

سوم - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت جزوِ ایمان ہے۔ حدیث میں آیا ہے

لا یؤمن احدکم حتّٰی اکون احبّ الیہ من والدہ و ولدہ والناس اجمعین۔

متاعِ ایمان ناقص ہے جب تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے دل سرشار نہ ہو۔ اور اس محبت کی تخلیق کا بہترین باعث حدیث کا مطالعہ ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ حضرت معاذؓ فرماتے ہیں۔ جب ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سپردِ خاک کر کے آئے تو ہم نے محسوس کیا کہ ہمارے دلوں کی کیفیت وہ نہیں رہی جو آپ کی موجودگی میں ہوتی تھی۔ اس پر ہم ایک دوسرے کو کہتے۔ آؤ بیٹھ کر دو گھڑی ایمان تازہ کریں۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکرِ خیر کریں۔ اس مفہوم کو ایک عاشقِ صادق نے یوں ادا فرمایا ہے ؎

دیدار گر نہیں ہے تو گفتار ہی سہی
حُسن و جمالِ یار کے آثار ہی سہی

اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو آپؐ کا ذکرِ خیر کر کے ایمان تازہ کرنے کی ضرورت تھی، حالانکہ اُن مقدسین نے اُن مبارک ایّام کو اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا اور اُس حلاوت کو ان کے کام و دہن نے بارہا محسوس کیا تھا تو ہم اور آپ ایمان اور افزائشِ ایمان کیلئے اُن ایام اور واقعات کے تذکرہ کے کس درجہ محتاج ہیں؟

چھارم - حدیث کے مطالعہ سے کبھی آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو صحابہ کی مجلس میں رونق افروز ہو کر روحانیت کے پھول بکھیرتے مشاہدہ کریں گے۔ اور کبھی آپ پیغمبرِ صحرا صلی اللہ علیہ وسلم کو بدر کے میدان میں گھاس پھوس کے جھونپڑے میں اپنے مولیٰ سے محوِ نیاز پائیں گے۔ کبھی آپ اُحد کے میدان میں شہداءِ اُحد کی قبروں پر رو رو کر ان سے رخصت ہوتے دیکھیں گے۔ اور کبھی آپؐ کا وجدان آپ کو یومِ خندق کا نظارہ کرائیگا۔ جہاں آپؐ اس مقدس مزدور (رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم) کو پیٹ پر پتھر باندھ کر کُدال چلاتے دیکھیں گے۔ کبھی بسترِ مرگ پر لختِ جگر فاطمہ رضی اللہ عنہا کے آنسو پونچھتے دیکھیں گے۔ اور کبھی بیماری کی شدّت میں دو صحابہ کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر گھسٹتے ہوئے پاؤں کے ساتھ نماز کے لئے آتے دیکھیں گے۔ کبھی قیصر و کسریٰ کے کرّ و فر کے خاک آلود ہونے کی پیشگوئی سُنیں گے۔ اور کبھی سراقہ کے ہاتھوں میں شاہوں کے کنگن آنے کی پیشگوئی پڑھیں گے کبھی آقائے یثرب کو حبشی نژاد بلال رضی اللہ عنہ سے پیار کرتے دیکھیں اور کبھی درویشانِ مسجد نبوی کے ساتھ ایک پیالہ میں دودھ پیتے دیکھیں گے۔ اور کبھی یہ مطالعہ کرینگے کہ اس شاہِ عرب و عجم نے جس کی زندگی

میں ڈھیروں ڈھیر سونا مالِ غنیمت میں آیا تھا۔ جس صبح وفات پائی تھی اُس شب گھر کا چراغ تیل مستعار لے کر جلایا تھا۔

آپ ہی فیصلہ کر لیجئے کہ ان واقعات کے مطالعہ سے کشتِ ایمان عرفان کے سبزہ سے لہلہائے گی یا نہیں؟

افراط و تفریط سے بچیئے

اور آخر میں یہ کہنے کی اجازت چاہتا ہوں۔ کہ اِس بارہ میں افراط و تفریط سے بچتے رہیئے۔ حدیث کے مقام کے بارہ میں دو گروہوں نے افراط و تفریط سے کام لیا ہے۔ ایک نے حدیث کو قرآن پر مقدم کیا اور کہا کہ حدیث سے ہی ہم قرآن کا منشاء سمجھ سکتے ہیں۔ لہٰذا انہوں نے حدیث کو معیار اور کسوٹی بنا لیا۔ جہاں دوسرے گروہ نے کہا دین کو سیکھنے کیلئے حدیث کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں۔ یہ دونوں گروہ جادۂ اعتدال سے منحرف ہو گئے۔

صحیح مسلک یہی ہے کہ قرآن مقدم ہے۔ اور معیار قرآن ہے نہ کہ حدیث۔ قرآن خدا کے مُنہ کی باتیں ہیں۔ اور حدیث اس کے برگزیدہ رسولؐ کے ارشادات۔ پس خدا کے قول قرآن کو بھی پڑھو لیکن اس کے لانے والے کی بھی سُنو۔ کہ وہ اپنی طرف سے نہیں کہتا بلکہ:۔

مَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ✦

انصار اللہ
کا
عَلَم انعامی
۱۹۵۸ء کے دوران میں کام کے لحاظ سے تمام مجالس انصار اللہ میں سے مجلس انصار اللہ کراچی اوّل رہی اور اس لئے عَلَم انعامی کی مستحق قرار دی گئی۔ بارک اللہ لھم۔
شیخ محبوب عالم خالد
قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

عہدِ خلافت ثانیہ میں

عرب ممالک میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتابوں کی اشاعت

(از مکرم چودھری محمد شریف صاحب فاضل۔ سابق مبلغ بلادِ عربیہ)

مسلمانانِ عالم یا آدم علیہ السلام اور ان کی اوّلین ذریّت کا پہلا اور ابدی مرکز وہ ممالک ہیں جو نیل اور فرات یا نیل اور جیجوں کے درمیان واقع ہیں۔ جنہیں آجکل کی اصطلاح میں شرق اوسط (مڈل ایسٹ) یا عالم اسلامی یا عرب ممالک کہا جاتا ہے۔ اور جن کی زبان قرآن مجید کی زبان ام الالسنہ یعنی عربی ہے۔ باقی سب ممالک کے مسلمان ان کو بنظرِ صد احترام و عزت دیکھتے ہیں۔ اور ان کا شمالی اور جنوبی دُنیا یا مشرقی اور مغربی دنیا کے درمیان واقع ہونا۔ اور امّ القریٰ (مکہ مکرمہ) میں اور اس کے ارد گرد آباد ہونا اپنے اندر ایک خاص فضیلت اور امتیاز رکھتا ہے۔

جن ایام میں حضرت مہدی معہود علیہ السلام کی بعثت ہوئی ان ایام میں عرب ممالک سلطنت عثمانیہ (ترکی) کے ماتحت تھے۔ اور عرب قوم کو کوئی اہمیت حاصل نہ تھی۔ اور نہ ہی عربی زبان کی فوقیت کو تسلیم کیا جاتا تھا۔ عربی کی جگہ ترکی زبان نے لے لی تھی۔ اور عربی زبان ایسے ہی بے قدر ہو چکی تھی جیسے آجکل اردو زبان ہندوستان میں بے قدر ہے۔ اور صرف اردو زبان کا جاننے والا اَن پڑھ ہی خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن خدا کے مرسل نے اپنی فراست کے ساتھ ان باتوں کو جان لیا تھا جو آج ہمیں زمانہ نے بتلائی ہیں۔ اور وہ ان تغیرات کو جو گزشتہ نصف صدی میں ظہور میں آئے ہیں اپنی روحانی آنکھوں سے مشاہدہ کر رہا تھا۔ لہٰذا خدا کے مرسل نے اس عظیم الشان قوم (عرب) کو بھی مخاطب فرمایا۔ چنانچہ اس نے ۲۲ کتابیں عربی زبان میں تصنیف فرمائیں۔ اور ۱۸۹۳ء میں فرمایا:۔

”مَیں نے اپنے دل میں ٹھان لیا کہ ...... مکّہ کی طرف بھاگوں اور صلحاء عرب اور مکّہ کے برگزیدوں کی طرف توجہ کروں۔ کیونکہ وہ آزادی کی مٹی سے پیدا کئے گئے۔ اور اہلبیت کے دُودھ سے پرورش پاتے ہیں۔

” سو خدا تعالےٰ نے اس حاجت کے پیدا ہونے کے وقت میرے دل میں یہ القا کیا کہ مَیں کھُلی کھُلی عربی میں چند کتابیں تالیف کروں۔ سو مَیں نے خدا کے فضل اور اس کی رحمت اور اس کی توفیق سے ایک کتاب تالیف کی جس کا نام ”تبلیغ“ ہے۔ پھر دوسری تالیف کی جس کا نام ”تحفہ“ ہے۔ پھر تیسری تالیف کی جس کا نام کرامات الصادقین“ ہے پھر چوتھی تالیف کی جس کا نام حمامۃ البشریٰ ہے۔ اور حمامۃ البشریٰ میں ان لوگوں کے لئے بشارتیں ہیں جو حق کے طالب ہیں۔ اور نیز ہر ایک اس امر کی تفصیل ہے جس کو ہم پہلی کتابوں میں بیان کر چکے ہیں۔ اور جو کچھ پہلی کتابوں سے متفرق طور پر فوائد علمیہ کی بارش ہوتی ہے۔ یہ کتاب حمامۃ البشریٰ بھوکوں کے لئے ایک ہی جگہ پر پیش کر دیتی ہے۔ اور اس کی نسبت دوسری کتابوں کی طرف ایسی ہے جیسے درخت کی اپنے بیج کی طرف۔ اور خدا کی حمد اور شکر ہے کہ یہ کتاب مبسوط اور مبارک ہے۔ اور قیمت کے بارہ میں حال یہ ہے کہ یہ کتابیں ملک حجاز اور بلادِ شام اور عراق اور مصریوں اور افریقیوں کے لئے تو مفت بطور ہدیہ ہیں۔ اور ایسا ہی اس کے لئے بھی جو عالم اور منصف مزاج اور تہی دست ہو اور دوسروں کو قیمت سے ملیں گی ....“

” اور مَیں نے ان کتابوں کو صرف عرب کے جگر گوشوں کیلئے تالیف کیا ہے۔ اور میری بڑی مراد یہی تھی کہ اُن مقدس جگہوں اور مبارک شہروں میں میری کتابیں شائع ہو جائیں۔“

”پس مَیں نے دیکھا کہ کتابوں کا ان ملکوں میں شائع ہونا ایک ایسے نیک انسان کے وجود کی فرع ہے جو شائع کرنے والا ہو۔ اور مَیں نے یقین کیا کہ میری کتابوں کا صلحاء عرب میں شائع ہونا ایک امرِ محال ہے۔ بجز اس صورت کے کہ خدا تعالےٰ اپنی طرف سے میرے لئے انہی سے اور ان کے بھائیوں میں سے کوئی مدد دینے والا مقرر کرے۔“

”سو مَیں تضرع کے ہاتھ اٹھاتا۔ اور دعائیں عاجزی سے کرتا تھا کہ یہ آرزو اور مراد میرے لئے حاصل اور متحقق ہو۔ یہاں تک کہ میری دُعا قبول کی گئی۔ اور میری مراد مجھے دی گئی۔ ....“

” سو مَیں نے اپنے نفس کو اس وقت مبارکباد دی اور خدا کا شکر کیا کہ اے تمام جہانوں کے خدا تیرا شکر ہے ....“

” اور بھائیو یہ بھی تمہیں معلوم رہے کہ دیارِ عرب میں کتابوں کے شائع کرنے کا معاملہ اور ہماری کتابوں کے عمدہ مطالب عرب کے لوگوں تک پہنچانا کوئی معمولی بات نہیں۔ بلکہ ایک عظیم الشان امر ہے۔ اور اس کو وہی پورا کر سکتا ہے جو اس کا اہل ہو۔“

” پھر ہم کہتے ہیں کہ یہ ہمارا کاروبار خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک رحمت ہے۔ اور عرب کے لوگ الٰہی رحمت کے قبول کرنے کے لئے سب سے زیادہ حقدار اور اس کے قریب اور نزدیک ہیں[1]۔ اور مجھے خدا تعالےٰ کے فضل کی خوشبو آ رہی ہے۔ سو تم نا امیدی کی باتیں مت کرو اور نا امیدوں میں سے مت ہو جاؤ۔ اور بدگمانیوں میں مت پڑو۔ اور بعض ظن گناہ ہیں۔ سو تم ایسے ظن مت کرو جن سے بدگمان انسان کی ایمانی زمین ہل جاتی ہے اور نیّت صالحہ میں جنبش آتی ہے۔ اور شیطانی وساوس بڑھتے ہیں۔ اور خدا کے توکل پر کھڑے ہو جاؤ۔ اور کوئی نیکی کر لو جو کر سکتے ہو ....“

(نور الحق حصہ اوّل صفحہ ۱۴۱-۱۹۰)

حضرت امام الزمانؑ کے اِس مفصل ارشاد سے عرب قوم کی اہمیت، عرب ممالک کی اہمیت اور آپ کی عربی کتابوں کی عرب ممالک میں

[1] یاد رہے کہ پانچ عرب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۳۱۳ اصحاب میں شامل ہیں ✦ (محمد شریف)

اشاعت کی ضرورت و اہمیت عیاں ہے۔ اور اس بارہ میں مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔

جب تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام زندہ رہے حضور عربی زبان میں بھی کتب تالیف فرماتے رہے۔ آخری کتاب "الاستفتاء" ۱۹۰۷ء میں شائع فرمائی اور بلاد عربیہ کے مشہور و معروف علماء و مشائخ کو اپنی کتب ارسال فرماتے رہے۔

حضورؑ کی مرسلہ بعض کتابیں میں نے شام اور مصر کے کتب خانوں میں موجود پائی ہیں اور ایسے لوگ بھی بچشم خود دیکھے ہیں۔ جنہوں نے شہادت دی کہ حضور علیہ السلام کی کتابیں ان کے پیروں اور سجادہ نشینوں کے پاس پہنچیں اور وہ حضور علیہ السلام پر ایمان لائے۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

عہد خلافت ثانیہ

۱۹۲۴ء میں اللہ تعالیٰ کی مشیت نے چاہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعوت پورے زور سے عرب ممالک میں بھی پہنچے اور آپ کی اپنی عربی کتابوں کی عرب ممالک میں قابل آدمیوں کے ذریعہ اشاعت کی تمنا بھی پوری ہو۔ لہذا اس نے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو آپ کی پیشگوئی بسلسلہ تفسیر نزول عیسےٰؑ بدمشق عند المنارۃ البیضاء کہ "آپ خود یا آپ کا کوئی خلیفہ سفر کر کے دمشق میں اترے گا" مسیح کی طرح بارہ حواریوں کے ساتھ دمشق میں نازل کر دیا۔ آپ بلاد شام و فلسطین و مصر میں تشریف لے گئے اور آپ کے ذریعہ ان ممالک میں بھی احمدیت کو شہرت ہوئی ۱۹۲۵ء میں آپ نے بلاد عربیہ کے وسط دمشق (شام) میں احمدیہ مشن قائم فرمایا۔ جس کا ہیڈ کوارٹر مارچ ۱۹۲۸ء میں فلسطین کے (جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ملک شام کا جنوبی حصہ اور اس کا ایک ضلع تھا) ایک نہایت ہی اہم شہر حیفا میں منتقل ہو گیا۔

احمدیہ مشن بلاد عربیہ کو خدا تعالیٰ نے توفیق دی کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی وسیع پیمانہ پر اشاعت کرے۔ چنانچہ آج تک احمدیہ مشن بلاد عربیہ کی طرف سے آپؑ کی مندرجہ ذیل گیارہ اہم کتابیں شائع کی گئیں۔

(۱) التبلیغ (۲) تحفۃ بغداد (۳) حمامۃ البشریٰ (۴) مکتوب احمد (۵) لجۃ النور (۶) نجم الہدیٰ (۷) حقیقۃ المہدی (۸) اعجاز المسیح (۹) الہدیٰ والتبصرۃ لمن یریٰ (۱۰) جزء من تذکرۃ الشہادتین و علامات المقربین (۱۱) الاستفتاء۔

ان چھ اردو کتابوں کے عربی ترجمے بھی شائع کئے۔

(۱) کشتی نوح (۲) اسلامی اصول کی فلاسفی (۳) تجلیات الٰہیہ (۴) لیکچر سیالکوٹ (۵) رسالہ الوصیت (۶) سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب

مندرجہ بالا سترہ کتابیں سترہ ہزار کی تعداد میں شائع کی جا چکی ہیں۔ اور عربی ممالک کے بادشاہوں کے بڑے بڑے رؤسا مشائخ علماء، فضلاء، کتب خانوں اور اخبارات کو حسب ارشاد حضور مفت بطور ہدیہ بھیجی گئیں۔

میرا اندازہ ہے کہ صرف انہی کتابوں کی طباعت اور تقسیم پر ہماری جماعت کا کم سے کم پچاس ہزار روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ اور یہ بات ہمارے لئے نہایت ہی خوشی کا موجب ہے کہ یہ سب کتابیں ہمارے عرب احمدی بھائیوں کی مالی امداد سے شائع ہوئی ہیں اور مرکزی بیت المال سے اس کام کے لئے کوئی مدد نہیں لی گئی۔ اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس ارشاد کی بھی تصدیق ہوئی کہ "عرب کے لوگ حق کے قبول کرنے میں ہمیشہ اور قدیم زمانہ سے پیش دست رہے ہیں۔ بلکہ وہ اس بات میں حجاج کی طرح ہیں اور دوسرے ان کی شاخیں ہیں"

شکوک و شبہات کے ازالہ کے لئے احمدیہ مشن بلاد عربیہ کی طرف سے مختلف اوقات میں اکٹھا دس کتب و رسائل شائع کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ ایک احمدیہ پریس قائم کیا جائے اور ماہوار رسالہ شائع کیا جائے۔ چنانچہ ۱۹۳۴ء سے یہ پریس اور ماہوار رسالہ البشریٰ اپنا کام بخیر و خوبی سرانجام دے رہے ہیں۔

وقتاً فوقتاً ٹریکٹ بھی شائع کئے جاتے جاتے ہیں جن کی تعداد ستر ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ اور اس پریس، ماہوار رسالہ اور ٹریکٹوں کے تمام اخراجات بھی جو پچیس ہزار روپیہ سالانہ سے کسی صورت میں بھی کم نہیں ہوں گے عرب ممالک کے احمدی احباب ہی بطیب خاطر ادا کر رہے ہیں۔

ہمارے لئے مزید خوشی کا مقام یہ بھی ہے کہ اس عظیم الشان مالی قربانی میں سب سے زیادہ حصہ فلسطین کے احمدی احباب کا ہے جو سب کے سب عرب ہیں۔ اور اس علاقہ کے رہنے والے ہیں، جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا وطن تھا۔

(۔) نعم اسم اللہ احسن الجزاء۔

ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی عمر و صحت میں برکت دے تا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقاصد حسنہ آپ کے ذریعہ پایہ تکمیل کو پہنچیں۔ آمین۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

جنازہ ہائے غائب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۵۸ء کے دوسرے دن مؤرخہ ۲۷ دسمبر کو نماز ظہر و عصر کے بعد مندرجہ ذیل مرحومین کا جنازہ غائب پڑھا

۱۔ سردار بی بی صاحبہ زوجہ محمد حسین صاحب۔ کولو وال۔ ضلع گجرات

۲۔ سعیدہ بیگم صاحبہ دختر قاضی عبد الرزاق صاحب لسلیبہ والے کا چھ کا چھ لاہور

۳۔ والد صاحب ابو الخیر محمد یحییٰ اللہ صاحب احمد نگر دیناج پور

۴۔ حسن بی بی صاحبہ آف شکار ماچھیاں حال ربوہ

۵۔ زیارت بی بی صاحبہ۔ چک شبرکا۔ ضلع لائلپور

۶۔ چوہدری اللہ بخش صاحب امرتسری مریدکے

۷۔ چوہدری غلام محمد صاحب کرم پورہ۔ واربرٹن۔

۸۔ اہلیہ صاحبہ محمود احمد صاحب۔ ہیڈ کلرک ریلوے حیدرآباد۔

۹۔ غلام حیدر صاحب گوجرانوالہ۔

۱۰۔ امام بی بی صاحبہ دوالمیال۔ ضلع جہلم۔

۱۱۔ میاں محمد احسن صاحب ولد میاں احمد بخش صاحب۔ مردان۔

۱۲۔ چوہدری سلطان الملک صاحب ذیلدار موضع ڈیروالہ دار وغیاں حال قلعہ صوبہ سنگھ

۱۳۔ فضل بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری عبد الرحمٰن صاحب مرحوم چک ۳۰/۱۱-ایل ضلع منٹگمری

۱۴۔ نور بیگم صاحبہ زوجہ راجہ خانصاحب مرحوم آف ناگریاں ضلع گجرات حال کوئٹہ۔

۱۵۔ محمد حیات صاحب ولد امام الدین صاحب چک ۲۴ تحال ضلع ملتان حال چک ۱۸ بہوڑو ضلع شیخوپورہ

۱۶۔ حکیم عبد الغنی صاحب ولد میاں عظیم شاہ صاحب ساکن قادیان حال منٹگمری

۱۷۔ نواب بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر اللہ داد صاحب ننکانہ ضلع شیخوپورہ

۱۸۔ پروفیسر اخوند عبد القادر صاحب ریٹائرڈ ملتان۔

۱۹۔ برکت بی بی صاحبہ زوجہ خان نعمت اللہ خانصاحب مرحوم ریج انسپکٹر سکھر

۲۰۔ حسن بی بی صاحبہ زوجہ غلام رسول صاحب لوپری والہ ضلع گوجرانوالہ

۲۱۔ ملک عبد الجبار صاحب ولد ملک عبد القادر صاحب فیض اللہ چک حال کراچی

۲۲۔ رضیہ خانم صاحبہ زوجہ سید مبارک علی شاہ صاحب لدھیانوی حال مردان۔

۲۳۔ رسول بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری فیض احمد صاحب۔ ضلع منٹگمری

(پرائیویٹ سیکرٹری)

دعائے مغفرت

خاکسار کے والد محترم شیخ محمد خورشید صاحب جو کہ مکرم شیخ محمد حسین صاحب مرحوم سابق پریذیڈنٹ محلہ دار الفضل قادیان کے بڑے صاحبزادے اور مکرم شیخ عبد الحمید صاحب عاجز حال ناظر بیت المال قادیان کے برادر اکبر تھے مؤرخہ ۵؍۵۹ء بوقت ساڑھے تین بجے بعد دوپہر میو ہسپتال میں انتقال فرما گئے۔

مرحوم چند دنوں سے بعارضہ حرکت قلب بیمار ہونے کی وجہ سے داخل ہسپتال تھے۔ مرحوم کا جنازہ مکرم مولوی عطا محمد صاحب نے بعد نماز فجر احاطہ مہمانخانہ ربوہ میں پڑھا جس کے بعد مرحوم کو امانتاً بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم والد صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر حال میں ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

محمد انور خاں ۱۳۱۴ دونیاں منڈی لاہور چھاؤنی

درخواست دعا

میرے دادا جان ملک خیر دین صاحب درویش قادیان بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا کرے۔ آمین

ملک محمد کریم انور

دنیا بھر میں مساجد کی تعمیر اور قرآن کریم کے تراجم کی اشاعت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تبلیغ اسلام اور اشاعتِ قرآن کریم کے لئے غیر ممالک میں مبلغین و مجاہدین کے بھجوانے، مساجد کی تعمیر کرانے اور قرآن مجید کے تراجم کے چھپوانے کا جو عظیم الشان کام جاری کر رکھا ہے۔ یہ ایسی مہماتِ دینیہ ہیں۔ کہ ان کے لئے ہر سچے احمدی کو اپنے پاکیزہ اموال میں سے ایک خاصہ حصہ قربان کرنا ہوگا۔ تب جا کر خدا کے فضل سے یہ مہم سر ہوگی۔ مگر کچھ ایسے بھی ہیں جو یہ سمجھتے ہیں۔ کہ اگر انہوں نے اپنے اموال کا کوئی حصہ دینی اور جماعتی ضروریات کے لئے صرف کیا تو انہیں تنگی کا سامنا ہوگا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ سب توہمات ہیں۔ اور اپنے خالق و مالک پر بدظنی۔ سچے اخلاص سے دین کے لئے مال قربان کرنے والا برکت پہ برکت پاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

”جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا۔ میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی رہ جائے گی۔ بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی۔ پس چاہئیے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گذاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ اس دن میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسہ کے برابر نہیں ہوگا“

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں اسلام کی اشاعت اور استحکام کے لئے جنہوں نے اس وقت حضورؑ کی خدمت میں چند پیسے بھی دیئے ان کا ذکرِ خیر حضور علیہ السلام کی کتب مبارکہ میں پایا جاتا ہے۔ اور بسا اوقات حسرت پیدا ہوتی ہے۔ کہ کاش ہم حضورؑ کے زمانہ میں ہوتے تو ہم بھی یہ خدمت کر کے حضورؑ کی دعائیں لیتے۔ ایسے بھائیوں کے لئے میں درخواست کرتا ہوں کہ آج جو خدا کے مسیح کے خلیفہ برحق کی آواز پر لبیک کہنے سے گھبرائیں گے۔ اور آگے بڑھ کر اس وقت خدمتِ اسلام میں اپنے اموال نہیں دیں گے۔ وقت آتا ہے کہ وہ ترسیں گے اور حسرت سے کہیں گے کہ کاش ہم خدا کے مسیح کے خلیفہ کی آواز پر لبیک کہہ کر اپنے اموال پیش کرتے تو ہمارا بھی ذکرِ خیر ہوتا اور موعود خلیفہ اور مصلح موعود کی دعاؤں سے حصہ لیتے۔ پس اس وقت کو مبارک سمجھو اور اس وقت خدمتِ اسلام اور اشاعتِ قرآن کریم کے لئے تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو کر اپنے لئے برکتوں کے حصول کا انتظام کر لو۔ ورنہ وقت آتا ہے کہ سونے کا پہاڑ بھی پیش کرو گے۔ تو آج کے پیسہ کے برابر نہ سمجھا جائے گا۔

(وکیل المال تحریک جدید)

صدران جماعت و سیکرٹریان مال کی خدمت میں گذارش

ایسے احباب جن کی وصیت بوجہ بقایا وغیرہ منسوخ ہو گئی ہو۔ ان کے متعلق مجلس مشاورت ۱۹۵۷ء میں فیصلہ ہوا تھا کہ اگر کوئی شخص وصیت منسوخ ہونے کے بعد چھ ماہ کے اندر اپنی وصیت بحال نہ کرائے۔ یا ندامت کا اظہار کر کے چندہ عام ادا کرنے کی اجازت نہ لے۔ تو اس سے نادہندوں جیسا سلوک کیا جاوے۔ کیونکہ وصیت منسوخ ہونے کے بعد چندہ قبول کرنے کی غرض تو یہ تھی کہ انہیں اپنی کوتاہی کا احساس پیدا ہو نہ یہ کہ وصیت منسوخ ہونے کی بناء پر آئندہ ہمیشہ کے لئے انہیں چندہ ادا کرنے سے فراغت مل جاوے۔ اور وہ احمدی بھی کہلاتے رہیں اور نظام سلسلہ میں خرابی کا موجب بنتے رہیں۔ لہٰذا مقامی جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے افراد کو توجہ دلائیں۔ کہ یا تو وہ وصیت بحال کرائیں یا چندہ عام ادا کرنے کی اجازت حاصل کریں۔ اگر کوئی شخص مقامی عہدہ داران کی مخلصانہ کوششوں کے باوجود بھی مائل بہ اصلاح نہیں ہوتا تو اس کا معاملہ مقامی مجلس عاملہ میں پیش کر کے اس کے متعلق مناسب کاروائی کے لئے نظارت امور عامہ میں مفصل رپورٹ بھجوائی جائے۔ کہ وہ شخص نظام سلسلہ کی پابندی کرنے پر آمادہ نہیں کیا جا سکا۔

اس سے پہلے بھی اخبار الفضل مؤرخہ ۱۳ر جنوری ۱۹۵۷ء کے ذریعہ عہدہ داران کو اس اہم معاملہ کی طرف توجہ دلائی گئی تھی۔ لیکن ابھی تک مختلف جماعتوں میں کئی ایسے افراد موجود ہیں جن کے خلاف کوئی کاروائی نہیں ہوئی۔ پس میں تمام صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال سے التماس کرتا ہوں کہ اس بارہ میں اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی طرف توجہ فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

الدال علی الخیر کفاعلہ

اس وقت جماعت کے صاحب نصاب احباب میں سے بہت تھوڑے ایسے ہیں جو فکر اور توجہ سے زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جماعت کے تاجر پیشہ اور زمیندار احباب میں سے ایک خاصی تعداد ایسی ہے جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ مگر یا تو مسئلہ سے لاعلمی کی وجہ سے اور یا عدم توجہ کی وجہ سے وہ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے۔ حالانکہ ادائیگی زکوٰۃ ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے۔ قرآن پاک میں بار بار ”اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ“ کا حکم دیا ہے۔ اور حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کی ادائیگی کا سختی سے حکم فرمایا ہے۔

پس عہدیداران مال اور دیگر مخلصین جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ ایسے احباب جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو انہیں ادائیگی زکوٰۃ کی طرف توجہ دلائیں۔ کیونکہ ”الدال علی الخیر کفاعلہ“ فرمایا کسی کو نیکی کی طرف بلانے والا ایسا ہی ہے گویا وہ خود ہی اس نیک کام کو کر رہا ہے۔

(ناظر بیت المال)

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کے لئے استانیوں کی ضرورت

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول میں بچوں کو تعلیم دینے کے لئے دو تین استانیوں کی ضرورت ہے جن کو چھوٹے بچوں کو پڑھانے کا تجربہ ہو۔ قابلیت ایف اے-ایس ٹی-جے وی یا ایس میٹرک جے اے-وی ہو۔ صرف میٹرک پاس درخواستوں پر بھی غور کر لیا جائے گا۔ درخواستیں جلد از جلد ہیڈ مسٹرس فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کے نام معہ جملہ کوائف بھجوائی جائیں۔ سکول ۷ر جنوری سے کھل گیا ہے۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ — ربوہ

روزانہ کی نیکی

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نیکی وہ ہے جس پر انسان دوام اختیار کرے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ روزانہ نیکی کرتے چلے جائیں تو آپ وقف جدید کے چندہ دہندگان میں شامل ہو جائیں اور روزانہ ایک پیسہ خدا تعالیٰ کے لئے خرچ کر کے دائمی نیکی کرنے والوں میں شامل ہو جائیں۔ روزانہ اگر آپ ایک پیسہ خدا تعالیٰ کے لئے خرچ کریں تو یہ سال میں چھ روپے اور ماہوار آٹھ آنے بن جاتے ہیں۔ اور یہ کوئی بھی مشکل امر نہیں۔ ہر بچہ۔ جوان اور بوڑھا اس نیکی میں شامل ہو سکتا ہے۔

(انچارج وقف جدید)

درخواستہائے دعا

محترم حکیم عبدالعزیز صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے ہیں۔ چند دنوں سے بہت بیمار ہیں۔ احباب کرام سے حکیم صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ

(۲) میرے بھائی غلام احمد صاحب بعض مشکلات میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام اور درویشان قادیان کی خدمت میں درد مندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(آفتاب احمد ربوہ)

(۳) میرے چچا جان چوہدری علیم الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دھرڑ چک ۲۹ بیمار رہ رہے ہیں ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

ملک بہاول شیر از دھرڑ چک ۲۹ شیخوپورہ

محکمہ زراعت کی گزٹیڈ اسامیوں کے تنخواہ کے نئے سکیل مقرر ہو گئے

سارے صوبے میں ایک جیسی اسامیوں کیلئے یکساں درجہ بندی

لاہور ۸ جنوری۔ حکومت مغربی پاکستان نے محکمہ زراعت میں تمام گزٹیڈ اسامیوں کے نئے تنخواہوں کے نئے سکیل مقرر کئے ہیں۔ ان تمام اسامیوں کی درجہ بندی کر دی گئی ہے اور اب اس کے دو درجے رکھے گئے ہیں جنہیں درجہ اول اور دوم ایگریکلچرل سروسز کا نام دیا گیا ہے

آئندہ درجہ اول سروس کی تنخواہ کا سکیل چھ سو روپے سے شروع ہو کر ۱۱۵۰/ روپے تک جائے گا۔ پہلے یہ سکیل تین سو یا ساڑھے تین سو سے شروع ہوتا تھا۔ درجہ دوم سروس کے نئے سکیل اڑھائی سو سے شروع ہو کر ساڑھے سات سو روپے تک مقرر کیا گیا ہے

اب پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر۔ پودوں کی باغبانی اور فصلوں سے متعلق امور کے ماہرین۔ زرعی کیمسٹوں اور زرعی انجینئروں کو درجہ اول میں اور بچیس اسامیوں کو جن میں اسسٹنٹ پروفیسر ڈویلپمنٹ افسر اور ماتیکالوجسٹ شامل ہیں درجہ دوم میں رکھا گیا ہے۔ اس اقدام کا مطلب یہ ہے کہ ایک ہی درجہ کی مختلف اسامیوں کے نئے سکیل یکساں کر دئیے جائیں۔ وحدت مغربی پاکستان کے قیام سے قبل ہر صوبے اور ریاست میں ایسے ہر عہدہ کی تنخواہ کا سکیل مختلف تھا

حکومت نے جہاں تنخواہوں کے سکیل بہتر کر دئیے ہیں۔ وہاں ایسی صورت بھی ملحوظ رکھی ہے کہ ان عہدوں پر صرف قابل ترین افراد متعین ہوں۔ چنانچہ طے کیا گیا ہے کہ نئے درجہ اول کی اسامیوں پر صرف وہ لوگ مقرر ہوں جن کے پاس کم از کم سیکنڈ کلاس ایم۔ اے یا اس سے زائد کی ڈگری ہو۔ اور انہیں پڑھائی یا ریسرچ یا دونوں کا آٹھ سال تجربہ حاصل ہو۔ اسی طرح اسسٹنٹ پروفیسر یا درجہ دوم کے ریسرچ افسروں کے لئے لازم قرار دیا گیا ہے۔ کہ ان کے پاس ایم۔ ایس۔ سی کی ڈگری ہو یا کم سے کم گریجویٹ ہوں اور ساتھ ہی پانچ سال کا تجربہ حاصل ہو۔

منصوبہ بندی کمیشن کے اجلاس میں شرکت

لاہور ۷ جنوری۔ مسٹر ایس۔ آئی حق کمشنر خوراک وزراعت مغربی پاکستان مہاں ایم عبد الرشید ڈپٹی سیکرٹری محکمہ خوراک و زراعت اور ڈائرکٹر ایم شیخ ناظم زراعت کی معیت میں بدھ کو کراچی روانہ ہو گئے۔ جہاں وہ پاکستان منصوبہ بندی کمیشن کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ یہ اجلاس صوبے کے لئے قلیل المیعاد ترقیاتی منصوبوں کو آخری شکل دینے کے لئے منعقد کیا جا رہا ہے۔

کمشنر خوراک وزراعت لاہور واپس آنے سے پہلے صوبہ کے جنوبی حصہ میں زراعت اور پرورش حیوانات کے کچھ پراجیکٹوں کا بھی معائنہ کریں گے۔

نئے ایڈیشنل چیف انجینئر

لاہور ۸ جنوری۔ مسٹر مسعود ربان خان ایڈیشنل چیف انجینئر (کنسٹرکشن) محکمہ آبپاشی مغربی پاکستان نے ایڈیشنل چیف انجینئر (نظم ونسق) کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔

کشتی رانی کے سالانہ مقابلے

لاہور ۸ جنوری۔ تا کمر اعظم ٹرافی کے لئے کشتی رانی کے سالانہ مقابلے پاکستان سپورٹس لیگ کے زیر اہتمام ۲۴ اور ۲۵ جنوری کو منعقد ہو رہے ہیں۔

دعائے مغفرت

میرا پوتا محمود احمد ولد محمد حسین نمونیہ کی بیماری سے قضائے الٰہی سے بروز جمعہ شام کے وقت ۲۶-۱۲-۵۸ کو فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۲۷-۱۲-۵۸ کو سپرد خاک کیا گیا تمام احباب جلسہ سالانہ پر ربوہ تشریف لائے ہوئے تھے۔ اس وجہ سے نماز جنازہ احمدی احباب چیچہ وطنی لوڈ میں ادا نہیں کر سکے۔ اس لئے احمدی احباب سے درخواست ہے کہ غائبانہ نماز جنازہ ادا فرما کر مشکور فرمائیں۔ اور مرحوم کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور ہم پسماندگان کو صبر عطا فرمائے۔ آمین

مرزا عزیز محمد
(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چیچہ وطنی)

"برلن کے بارے میں روس کا مؤقف تبدیل نہیں ہوا"

رچرڈ نکسن سے ملاقات کے بعد مسٹر مکویان کا بیان

واشنگٹن ۸ جنوری۔ امریکہ کے نائب صدر رچرڈ نکسن سے طویل ملاقات کے بعد کل روس کے نائب وزیر اعظم مسٹر مکویان نے بتایا کہ برلن کے بارے میں روسی موقف تبدیل نہیں ہوا۔ آپ نے کہا کہ امریکہ اور سوویٹ یونین کے درمیان پُر امن اقتصادی مقابلہ کو فوجی مسابقت پر ترجیح حاصل ہے۔

مسٹر مکویان نے کہا کہ اگر رچرڈ نکسن روس آنے کا فیصلہ کریں تو ان کا خیر مقدم کیا جائے گا رچرڈ نکسن سے دو گھنٹے سے بھی طویل ملاقات کے بعد مسٹر مکویان نے اخباری نمائندوں کو بتایا "ہم نے جن بین الاقوامی مسائل پر گفتگو کی ان میں برلن کا مسئلہ بھی شامل تھا، نامہ نگاروں نے پوچھا "کیا آپ نے کوئی نئی تجویز پیش کی اور کیا برلن کے بارے میں روسی موقف تبدیل ہو گیا ہے

مسٹر مکویان نے جواب دیا "جب ایک موقف اچھا ہو تو اسے کیوں تبدیل کیا جائے"۔ مسٹر مکویان نے کہا "ہم نے برلن کے مسئلہ کا حل معلوم کرنے کے لئے ایک دوسرے کو اپنے نظریات سے آگاہ کیا، یہ بات چیت بڑی خوشگوار تھی مسٹر نکسن نے اپنے نومبر کے اعلان کو دہرایا کہ امریکہ اور روس کو اسلحہ سازی کی دوڑ میں مصروف ہونے کی بجائے اپنے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اقتصادی طور پر ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا چاہیے، مجھے اور خروشچیف وزیر اعظم کو مسٹر نکسن کے بیان سے اتفاق ہے، دونوں قوموں میں موجودہ کشیدگی کم کرنے کے لئے اقتصادی شعبہ میں مفید مقابلہ جاری رکھ سکتی ہیں

مسٹر مکویان برلن کے متعلق ایک اور سوال یہ کہہ کر ٹال گئے کہ وہ ابھی دو ہفتے اور امریکہ میں ہیں۔ اور اس مسئلہ پر گفتگو کے لئے کافی وقت ملے گا۔

الیکٹریکل ورکرز یونین کے صدر جیمز کیری نے آج مسٹر مکویان کے اعزاز میں دعوت دی لیکن امریکہ کے کئی مقتدر لیبر لیڈروں نے اس دعوت کا بائیکاٹ کیا، بعض لیڈروں نے اپنے بیانات میں کہا ہے "ہم روس کے نمائندوں سے کوئی سروکار رکھنا نہیں چاہتے کیونکہ روس میں ٹریڈ یونینوں کو مکمل آزادی عمل حاصل نہیں ہے

گھوڑے نہیں بدلیں گے

سر ونسٹن چرچل نے پونڈ سٹرلنگ کے متعلق برطانوی حکومت کے فیصلہ کی پرزور حمایت کی۔ جنرل ڈیگال کے بارے میں آپ نے کہا "مجھے توقع ہے کہ جنرل ڈیگال کے عہد اقتدار میں فرانس اپنی حیثیت کو مستحکم بنا لے گا"

یونیورسٹی لائبریری کیلئے عطیے

لاہور ۸ جنوری، پنجاب یونیورسٹی نے صوبائی حکومت کو تحریک کی ہے کہ وہ ایک قانون کے ذریعے یہ لازم کر دے کہ پاکستان میں جو بھی کتاب شائع ہو اس کی ایک جلد یونیورسٹی لائبریری میں بھیجی جائے یونیورسٹی نے اپنی تجویز میں لکھا ہے کہ اس طریقہ پر عمل کرنے سے یونیورسٹی لائبریری میں کتابوں کی کمی نہیں رہے گی اور جو روپیہ ملکی مطبوعات پر خرچ کیا جاتا ہے اس سے آئندہ دوسرے ممالک میں شائع شدہ کتابیں خریدنے کا کام لیا جائے گا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس قسم کا قانون برطانیہ میں موجود ہے جس کے تحت کم از کم پانچ کتب خانوں کو جن میں برٹش میوزیم شامل ہے۔ برطانیہ میں شائع ہونے والی کتابیں مفت حاصل ہوتی ہیں

گاڑیوں کی آمد و رفت کا پروگرام

لاہور ۸ جنوری مسٹر ایس بی ایوڈ جنرل مینجر نارتھ ویسٹرن ریلوے نے اپنے آپریٹنگ سٹاف سے کہا ہے کہ وہ گاڑیوں کے آمد و رفت کے پروگرام پر سختی سے عمل کریں۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹوں۔ آپریٹنگ افسروں اور مکینیکل و سول انجینئروں کے نام ایک مراسلہ میں جنرل مینجر نے یاد دلایا ہے کہ ہمارے نظام کی اہمیت کو صرف اسی بنیاد پر (بڑی حد تک) پرکھا جائے گا۔

مسٹر چرچل انتخاب لڑیں گے

لندن ۸ جنوری سابق وزیر اعظم برطانیہ سر ونسٹن چرچل نے کنزرویٹو پارٹی کی مجلس عاملہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی کو انتخابات کے لئے اچھی طرح منظم ہونا چاہیے آپ نے کہا کہ انتخابات میں کنزرویٹو پارٹی کی کامیابی کے امکانات خاصے روشن ہیں۔ مسٹر چرچل نے بتایا۔ میں نے ملکہ معظمہ سے سفارش کی تھی کہ مسٹر ہیرلڈ میکملن کو وزیر اعظم مقرر کیا جائے۔ مجھے خوشی ہے کہ میری سفارش منظور کر لی گئی۔

اجلاس سے پہلے سر ونسٹن چرچل کے پرائیویٹ سیکرٹری نے ان خبروں کی تردید کی کہ وہ (چرچل) اگلے انتخابات میں

نئے علوم وفنون — اور — دُنیا کی امامت

اسلامی ترقی کے دَور میں ہمارے آباؤ اجداد ہمیشہ نئے نئے علوم و فنون میں اقوامِ عالم کے رہنما اور استاد بنے رہے۔ دُنیا کی امامت کے لئے ہمیں بھی انہی کے نقشِ قدم پر چلنا ہوگا۔ **ہومیوپیتھی** کی جدید طبی سائنس کو پُرانی اور پیچیدہ امراض کے علاج میں جو خصوصیت اور امتیاز حاصل ہے اس کے پیشِ نظر اگر ہم ہومیوپیتھی کو جلد از جلد اپنا لیں تو اس سے بے اندازہ دینی و دنیوی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال اپنی ۲۷ دسمبر ۱۹۵۸ء کی جلسہ سالانہ کی تقریر میں بر وقت جماعت کی رہنمائی فرماتے ہوئے احبابِ جماعت کو ہومیوپیتھی کی اہمیت سے آگاہ فرما دیا ہے۔

ہمارا ادارہ ہومیوپیتھی سے متعلق مندرجہ ذیل چیزیں پیش کرتا ہے:-

(۱) چمڑے اور لکڑی کے خوبصورت بکسوں میں ۴۸ اور ۱۰۴ ادویات کے گھریلو سیٹ معہ متعلقہ اُردو کُتب۔
(۲) ۱۲ بایو کیمک ادویات کے گھریلو سیٹ مع متعلقہ اردو کُتب۔
(۳) ہومیوپیتھی اور بایو کیمسٹری پر ابتدائی اور معیاری لٹریچر۔
(۴) تھکے ہوئے دماغ اور کمزور اعصاب کے لئے "ہومیو ٹانک"
(۵) رُکی ہوئی نشوونما والے کمزور بچوں کے لئے "بے بی ٹانک"
(۶) موتیا بند کی دوا استاریریا مارٹیما سکس ......
(۷) کم سے کم اور اُونچی سے اُونچی طاقت (۶-۳۰-۲۰۰-۱۰۰۰-۱۰۰۰۰ اور ایک لاکھ پوٹینسی) کی ادویات۔
(۸) اکسیر پٹھا (برائے اپھارہ جانوراں) اور حیوانات کیلئے ہر قسم کی دوائیں۔
(۹) ہومیوپیتھی سے متعلق ہر قسم کا سامان۔
(۱۰) اور مخلصانہ مشورہ۔

مینیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی غلہ منڈی ربوہ

دعوتوں پر پابندی کے حکم کی وضاحت

محکمۂ خوراک کے ڈائرکٹر کا بیان

لاہور ۹ جنوری۔ مغربی پاکستان میں دعوتوں کے موقع پر مہمانوں کی تعداد مقرر کرنے کے متعلق جو حکم نافذ ہے محکمہ خوراک کے ڈائرکٹر نے اس سلسلے میں ذیل کی وضاحت جاری کی ہے۔

اگر شادی کی تقریب میں مہمانوں کی تعداد پچاس سے زیادہ ہو یا دوسری تقریبات میں پچیس سے زیادہ ہو تو صرف مندرجہ ذیل اشیائے خورد و نوش پیش کی جا سکتی ہیں۔

(ا) سوڈا واٹر۔ فروٹ سکوئش۔ دودھ اور دوسرے مشروبات (ب) تازہ اور خشک پھل (ج) پان (د) آئس کریم (ہ) آٹو اور آلو سے تیار شدہ چیزیں۔ مثلاً آلو کے کباب۔ چاٹ اور "چپس" (د) مچھلی۔

میز بانوں کی تعداد خواہ کتنی ہو شادی بیاہ کی تقریب میں کل ۵۰ اور دوسری تقاریب میں ۲۵ سے زیادہ مہمانوں کو مدعو نہیں کر سکتے۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مہمانوں کو مختلف وقفوں کے بعد یا مختلف گھروں میں یا مقامات میں کھلانا پلانا اس حکم کی خلاف ورزی ہے۔

گورکھپور کے قریب پولیس کی فائرنگ

گورکھپور ۹ جنوری۔ کاشتکاروں کی ہڑتال کے سلسلہ میں کل ایک بہت بڑا ہجوم موضع جھبیلا میں جمع ہو گیا۔ پولیس نے اس ہجوم پر گولی چلا دی۔ جس سے ایک شخص ہلاک اور چودہ مجروح ہوئے۔

ریڈیو کی اطلاع کے مطابق کل کلکتہ میں ایک سو سات اشخاص گرفتار کئے گئے ہیں جن میں مغربی بنگال اسمبلی کے بعض ارکان بھی شامل ہیں۔

شکریہ و درخواست دعا

(مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کمل انرات ربوہ)

الحمد للہ کہ اللہ کریم نے اپنے کرم سے عزیزم میجر شریف احمد صاحب باجوہ نائب امیر جماعت احمدیہ ضلع لائلپور کے نیز سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور احباب کرام کی دعاؤں کو سنا اور عزیز کو بازو کی درد کی شدت سے نجات بخشی۔ برادرِ عزیز میو ہسپتال لاہور سے ڈسچارج ہو کر لائلپور اپنے گھر آ گئے ہیں۔ لیکن بازو میں ابھی کچھ درد باقی ہے۔ مکرم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب کی زیرِ ہدایت اس درد کے ایکسرے کے علاج کے لئے چار ہفتوں تک ہر ہفتہ میں دو دن انہیں لاہور جانا ہوگا۔

ہم احباب کے ان کی دردمندانہ دعاؤں اور ہمدردی اور بیمار پرسی کے لئے از حد ممنون ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر بخشے۔ آمین۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ عزیز کی کامل صحت کے لئے اپنی دعاؤں کو جاری رکھیں۔

انفلوئنزا، نزلہ، کھانسی کا تریاق

"شربت خانہ ساز"

جس کا استعمال انفلوئنزا۔ نزلہ۔ زکام کھانسی۔ گلے کی خرابی بخار کو فوری دور کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی عہ

تیار کردہ

دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

مجرّب ادویات

گارنٹی — گارنٹی

سُرمہ رحمت ماسوائے موتیا بند و پھولا بسبب چیچک و خسرہ کے باقی تمام امراضِ چشم پر نہایت مفید ہے۔
قیمت فی شیشی دس آنہ ۴ شیشی -/۲

طاقت پلز صرف امراء کے لئے اور وہ بھی سردیوں میں۔ کمال درجہ کی مقوی ہیں۔ اعصابی دردوں کے لئے کافی فائدہ بخش ہیں۔ قیمت ۳۰ گولی -/۸/۷

اٹھرا پلز مرض اٹھرا کے لئے نہایت مفید ہیں۔ قیمت مکمل کورس -/۱۴

رحمت منجن نمبر ۱، ۲ دانتوں کی صفائی اور مسوڑھوں کی تمام خرابیوں کو رفع کرنے اور مضبوطی کے ضامن ہیں۔ نمبر ۲ نمبر ۱ سے اچھا ہے لیکن دانتوں کی درزوں کو وقتی طور پر سیاہ رکھتا ہے۔
قیمت فی شیشی ایک ایک روپیہ۔

رحمت پلز مردانہ امراض رفع کرنے کے علاوہ معدہ و امعاء کی تبخیر وغیرہ پُرانی امراض کو بھی رفع کرتی ہیں۔
قیمت فی شیشی ۲۴ گولی -/۸/۲

ہاضمین پلز بگڑے ہوئے نظامِ ہضم (دقتی یا دیرینہ) کو درست کرنے کے لئے بہت مفید ہیں۔ پیچش پر مفید نہیں۔
قیمت فی شیشی ۲۴ گولی -/۴/۱

مقوی دماغ (معجون) نسیان۔ پُرانے سر درد، پُرانا نزلہ زکام اور دماغ کو طاقت دینے میں مفید ہے۔ ذائقہ اچھا ہے۔ طالب علموں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔
قیمت فی شیشی ۱۰ تولہ -/۸/۲

بے ضرر تیل اعصاب اور پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اسکے ساتھ طاقت پلز یا رحمت پلز کا استعمال بہتر نتائج پیدا کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی -/۲

نوٹ:- خدانخواستہ اگر کسی صاحب کو مندرجہ بالا ادویات کے فوائد کے بارہ میں کبھی کوئی شکایت محسوس ہوئی ہو تو ادا کردہ قیمت ادویہ واپس وصول فرمائیں۔

قیمت ادویہ علاوہ محصولڈاک و پیکنگ درج ہے

۱۲

تیار کردہ:- دواخانہ رحمت گول بازار ربوہ

مقصدِ زندگی

احکام ربانی

اسّی صفحہ کا رسالہ بزبان اُردو

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴